INTERNAMIENTO Y EXPULSIÓN DE EXTRANJEROS
GUíA INFORMATIVA DE DERECHOS Y GARANTíAS

غیر ملکی تارکین وطن کی ملک بدری یا حراست حقوق و تحفظات کے بارے معلوماتی گائیڈ

GUÍA EN URDÚ

OSPDH

Observatori del Sistema Penal i els Drets Humans
Universitat de Barcelona

Ajuntament de Barcelona
Regidoria de Dona i Drets Civils

Regidoria de Dona i Drets Civils
Ajuntament de Barcelona

ABRIL 2005

PRESENTACIÓ

Héctor C. Silveira Gorski
Professor de la Universitat de Barcelona
Coordinador de l'Area d'Immigració i Estrangeria del OSPDH

En el *Primer Informe sobre els procediments administratius de detenció, internament i expulsió d'estrangers a Catalunya* l'OSPDH va poder comprovar que l'enginyeria jurídica creada pel legislador i el govern respecte d'aquests procediments trenca drets i llibertats dels estrangers, especialment dels sense papers, i dificulta, a més, la seva defensa jurídica per facilitar les expulsions del territori. Aquesta situació es veu agreujada pel fet que una majoria d'advocats es desentenen de l'assistència jurídica un cop presentades les al·legacions a la proposta d'expulsió i, en segon lloc, perquè la gran majoria dels jutges fa un seguiment merament formal del procediment d'internament, sense entrar en les causes que afecten a l'expulsió i del que succeeix en els centres d'internament.

L'Area d'Immigració i Estrangeria del OSPDH fa aquesta guia amb la voluntat de reduir la indefensió dels estrangers sotmesos als procediments administratius d'internament i expulsió, contribuir a garantir i fer respectar els seus drets fonamentals i de canviar i millorar el tracte que aquestes persones reben dels diferents actors implicats en aquests procediments sempre desde la perspectiva de lo que hauria de ser una pràctica administrativa d'estricta legalitat.

INDEX

Català	3
Castellà	9
Anglès	15
Francès	21
Urdú اوردو	32
Àrab العربية	38

Guia editada per:
l'OBSERVATORI DEL SISTEMA PENAL I ELS DRETS HUMANS
Av. Diagonal 684 (Desp. 408, Edif. Ilerdense)
08034 Barcelona, tel. 934024417, fax 934021067
observsp@ub.edu - www.ub.es/ospdh

amb el suport de la
REGIDORIA DE DONA I DRETS CIVILS de l'AJUNTAMENT DE BARCELONA.

Autors: Héctor C. Silveira Gorski i Antoni Fernández , amb la col.laboració de Milena Zangirolami, Elena la Torre y José María Ortuño de l'Àrea d'Immigració i Estrangeria del OSPDH de la Universitat de Barcelona.
Coordinació edició: Héctor Claudio Silveira Gorski
Traduccions: al català: Antoni Fernández; a l'anglès: Juan Carlos González Pont; a l'àrab, urdú i francès: Punt d'intercanvi, Associació sociocultural (puntintercanvi@menta.net)
Disseny: Joan Lara Amat y León (jlaraal@terra.es)
Maquetació: Joan Lara Amat y León i Punt d'intercanvi, Associació sociocultural (puntintercanvi@menta.net)
Impressió: Impremta Luna.
c/Muelle de la Merced, 3, 2º izq. 48003 Bilbo.
Tel. 944167518 - Fax. 944153298

Tiratge: 5000 exemplars
Any: 2005
Dipòsit legal:

عام سوالات اور ان کے جوابات

1- اگر کسی غیر ملکی کو ریذیڈنسی نہ ہونے کی وجہ گرفتار کر کے پولیس سٹیشن لے جائے اور کاغذی کاروائی کرنے کے بعد چھوڑ دے تو ایسی صورت میں امیگرنٹ کو کیا کرنا چاہئے؟

ایسی صورت میں عام طور پر پولیس ملک بدری کا کیس تیار کرتی ہے جس کی سرکاری کاروائی جاری رہتی اس کے باوجود کہ امیگرنٹ کو چھوڑ دیا جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ امیگرنٹ اپنے وکیل سے رابطہ کرے جو اپنے موکل پر لگائے گئے الزامات کے جواب میں قانون کے مطابق اپیل کرے گا۔ ممکن ہے کہ امیگرنٹ اپیل کرنے کیلئے وکلا کے کالج سے دوسرے وکیل کے حصول کیلئے درخواست دینا پڑے۔ بہتر ہے کہ وکیل کا نام اور ٹیلی فون نمبر اپنے پاس رکھیں اور گاہے بگاہے اس سے رابطہ کر کے اپنے کیس اور اپیل کے متعلق معلومات لیتے رہیں

2- امیگرنٹ کی حراست یا ملک بدری سے متعلقہ کاروائی کے بارے میں بہتر معلومات کس سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

ایک وکیل خاص طور پر غیر ملکیوں بارے قانون کا ماہر وکیل

3- اگر امیگرنٹ کا اپنے وکیل سے رابطہ نہ ہو سکے تو ایسی صورت میں اسے کیا کرنا چاہئے ؟

وکیلوں کے کالج سے رابطہ کر کے ان سے اس کا حل مانگنا چاہئے یا متعلقہ وکیل کے بارے میں شکایت درج کروانا چاہئے

4- عام طور پر عدالت کسی امیگرنٹ کی گرفتاری کا کس وقت حکم دیتی ہے ؟

جب امیگرنٹ کے پاس ریذیڈنسی نہ ہو اور اس کے ساتھ ساتھ سپین میں اس کی کوئی رہائش گاہ کوئی سپینش رشتہ دار اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو

5- اگر کسی امیگرنٹ نے ریذیڈنسی کی اپیل کر رکھی ہو اور ابھی اس کا کیس (نئے ترمیمی قانون کی دفعہ آر ڈی 2393/2004 بمطابق سرکاری گزٹ شائع شدہ 7 جنوری 2005) زیر غور ہو تو کیا اسے ملک بدر کیا جاسکتا ہے

اگر امیگرنٹ نئے ترمیمی قانون کے مطابق نارمالائزیشن کے تحت کاغذ جمع کرواتا ہے جب تک اسے مسترد ہونے کی اطلاع نہ آئے تب تک اسے ملک بدر نہیں کیا جاسکتا اور جب اسے ریذیڈنسی کی منظوری کی اطلاع مل جائے تو ملک بدری کا حکم خود بخود داخل دفتر ہو جائے گا

6- کون کون سے ممالک کے ساتھ سپین کا معاہدہ ہے کہ ان کے شہریوں کو واپس لیا جاسکتا

بلغاریہ۔ کولمبیا۔ چلی۔ ایکواڈور۔ لتونیا۔ لتوانیا۔ مراکش۔ نائیجیریا۔ پولونیا۔ رومانیہ اور جمہوریہ اسلوواکیہ۔ ان ممالک کے شہریوں کو 40 دن کے اندر اندر ملک بدر کیا جاتا ہے

7- اگر کسی امیگرنٹ کو حراست میں لے لیا جائے اور اس کے زیر کفالت نابالغ بچے ہوں تو ایسی صورت میں قانون کیا کہتا ہے ؟

اگر کسی غیر ملکی کو قید کر دیا جائے جس کے زیر کفالت نابالغ بچے ہوں تو سپین کے قانون کے مطابق اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ انہیں اپنے ساتھ رکھے بشرطیکہ اٹارنی جنرل کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ مرکز میں مناسب انتظامات موجود ہوں تاکہ خاندانی پرائیویٹ زندگی کے تمام تحفظات موجود ہوں۔ اگر متعلقہ مرکز میں ایسی سہولت موجود نہ ہوں تو نابالغ بچوں کو۔ بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے ادارے کے حوالے کر دیا۔ ایسے نابالغ بچے جن کو بعض وجوھات کی بنا پر زیر حراست رکھنا ناگزیر ہو تو انہیں بچوں کے بارے بااختیار ادارہ کی زیر حفاظت دے دیا جاتا ہے

8- اگر کوئی امیگرنٹ بغیر ریذیڈنسی کے کسی جگہ پر کام کر رہا ہو اور اس دوران اسے گرفتار کر کے ملک بدری کا کیس قائم کر دیا جائے تو ایسی صورت میں کیا بہتر ہے کہ امیگرنٹ جج کو بتائے کہ وہ غیر قانونی طور پر کام کر رہا تھا ؟

اگر کسی امیگرنٹ کو کام کرتے ہوئے گرفتار کیا جائے تو ایسی صورت میں زیادہ امکان ہے کہ جج اس کی گرفتاری کا حکم نہ دے

9- اگر عدالت کسی امیگرنٹ کو زیر حراست لینے کا حکم نہیں دیتی تو کیا پولیس اس کے ملک بدری کے کیس کا جاری رکھتی ہے ؟

جی ہاں

- زیر حراست افراد زبانی یا تحریری طور پر اپنی گرفتاری یا مراکز میں موجود سہولیات کے بارے اپیل یا شکایات کر سکتے ہیں۔ مذکورہ شکایات یا اپیل مرکز کے ڈائریکٹر کو دی جا سکتی ہیں جو اپنے اختیارات کے مطابق ان کو دور کرے گا اور جو اس کے اختیار میں نہیں اسے متعلقہ حکام تک پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا

وکیل کو کیا کرنا چاہئے

- اگر وکیل صاحب یا صاحبہ نے ابھی وکالت مکمل کی ہے تو انہیں چاہئے کہ وہ غیر ملکی کو اپنا نام پتہ اور ٹیلی فون نمبر لکھ کر دے
- اگر وکیل صاحب یا صاحبہ نے ابھی وکالت مکمل کی ہے تو انہیں چاہئے کہ اس بات کا پتہ لگائیں کہ اس کے موکل کو کہاں سے گرفتار کیا گیا اور اس فاضل وکیل سے رابطہ کرنا چاہئے جس نے پہلی
- سماعت کا کام سرانجام دیا
- اس بات کا پتہ لگانا کہ موکل پر لگائے گئے چارج اس کی گرفتاری کیلئے موثر ہیں۔ اور ان کو معطل کروانے کے جواز تلاش کرنا تا کہ اس کا موکل آزاد ہو سکے (مثلا" سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ساتھ ذاتی طور پر امیگرنٹ کو نوٹیفکیشن کا جاری نہ ہونا وغیرہ)
- اپنے موکل کی رہائی کیلئے کوشش کرنا جس کیلئے مختلف سماجی وجوحات وحالات کا ذکر کرنا جیسے زیر کفالت فیملی کا ہونا۔ نامکمل انتظامات، آزادی کا حق، عدالتی کاروائی کی مدت کا ختم ہونا، قید کی بجائے دوسرے ذرائع سے امیگرنٹ کو پابند کرنے کی اپیل کرنا (پاسپورٹ کا ضبطی یا مقررہ مدت میں حاضری لگوانا وغیرہ) ملک بدری سے ہونے والی زیادتی کا ذکر کرنا، اس بات کو جواز بنانا کہ اگر امیگرنٹ زیر حراست رہا تو اس کی ملک بدری وقت پر ممکن نہیں ہو سکے گی
- حکام سے امیگرنٹ کی حراست اور مدت کے بارے میں دستاویز کا حصول
- اگر ممکن ہو تو متعلقہ عدالت میں حراست کے خلاف اپیل کرنا
- اگر ممکن ہو تو عدالتی کاروائی کے خلاف اپیل کرنا

سفارشات

امیگرنٹ کے بہتر دفاع کیلئے ضروری ہے کہ جس وکیل کی موجودگی میں پہلی ملک بدری کی عدالتی کاروائی ہوئی اس سے رہنمائی حاصل کرنا اور تمام وقت اس کے ساتھ عدالتی کاروائی میں موجود رہنا

ضروری جگہوں کا ایڈریس

Col.legi d'Advocats de Barcelona (www.icab.es): مفت قانونی مدد کا مرکز
Asistencia Jurídica Gratuita (SERTRA) y Turno de Oficio y Asistencia al Detenido
(c/ Valencia 344-346, bajos, Barcelona, tel. 93.5671983, email: sertra@icab.es). پبلک اوقات کار۔ صبح کے وقت

Servicio de Atención a Inmigrantes Extranjeros y Refugiados (SAIER) غیر ملکی اور تارکین وطن کی مدد کا ادارہ
(Av. Paral.lel 202, Barcelona, tel. 93.2924077). پبلک اوقات کار۔ صبح کے وقت

مختصر الفاظ کی تشریح

LEx (ایل ایکس) سپین میں غیر ملکیوں کے حقوق اور شخصی آزادی اور ان کی سماجی حیثیت کے بارے ملکی قانون **4/2000** (www.igsap.map.es/cia/dispo/17877.htm)

REx (آر ایکس) سپین میں غیر ملکیوں کے حقوق اور شخصی آزادی اور ان کی سماجی حیثیت کے بارے ملکی قانون **4/2000** میں **30** نومبر کو ہونے والی ترامیم (www.igsap.map.es/cia/dispo/31075.htm)

اردو

II۔ امیگرنٹ کی حراست

امیگرنٹ کی گرفتاری اور ملک بدری کے حکم ملنے کے بعد پولیس عدالت سے ملزم کو غیر ملکیوں کیلئے متعین مراکز میں زیرِ حراست رکھنے کی درخواست کر سکتی ہے

حراست **40** دن تک ہو سکتی ہے

الف) اگر پولیس امیگرنٹ کی حراست کی درخواست کرتی ہے تو

وکیل کو کیا کرنا چاہئے؟

- اس بات کا پتہ لگانا چاہئے کہ امیگرنٹ کو ڈیوٹی مجسٹریٹ یا عدالت میں کب پیش کیا جائے گا یا متعلقہ عدالت کو اپنا رابطہ نمبر دینا تاکہ بوقت ضرورت کام آ سکے
- امیگرنٹ کی عدالت میں پیشی کے دوران موجود رہ کر اس بات کو یقینی بنانا کہ اس کے تمام حقوق پورے کئے جائیں
  - امیگرنٹ کو گرفتاری کے **72** گھنٹے کے اندر اندر عدالت میں پیش کرنا لازمی ہے اور اس موقع پر جج۔ سیکرٹری عدالت۔ امیگرنٹ۔ اس کے وکیل اور وکیل استغاثہ کا ہونا لازمی ہے
- غیر ملکی باشندے کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرنا اور متعلقہ جج سے بات کرنے کی کوشش کرنا
- عدالتی کاروائی کے اختتام تک موجود رہنا

ب) اگر عدالت امیگرنٹ کی حراست کی درخواست مسترد کر دے تو

پولیس حکام دوسرے ذرائع استعمال کر سکتی ہے جن میں امیگرنٹ کا پاسپورٹ یا دوسری شناختی دستاویز قبضے میں کر لینا۔ امیگرنٹ کو اس بات کا پابند بنانا کہ وہ تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد متعلقہ افسر یا ادارے کے پاس حاضری دیتا رہے۔ امیگرنٹ کو کسی مخصوص جگہ پر مستقل رہائش رکھنے کا پابند بنانا وغیرہ شامل ہیں (آئین کی دفعہ **131.6** آر ایکس)

- پولیس کو امیگرنٹ کے بارے میں اختیار کئے گئے احکامات سے متعلقہ قونصلیٹ یا سفارتخانہ کو مطلع کرنا چاہئے (آئین کی دفعہ **133** آر ایکس)
- ایسی صورت میں پولیس کو متعلقہ امیگرنٹ کیلئے ایک رسید جاری کرنا ہو گی جس میں اس کے خلاف اٹھائے گئے اقدام کا ذکر کیا گیا ہو
- کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے پولیس کو امیگرنٹ کے خاندانی، ذاتی یا سماجی حالات کو پیش نظر رکھنا چاہئے

ت) اگر امیگرنٹ کو حراست میں رکھا گیا ہو تو

کسی ایک کیس کی صورت میں صرف ایک ہی بار قید ہو سکتی ہے (آئین کی دفعہ **131.5** آر ایکس)

زیرِ حراست امیگرنٹ کے کیا حقوق ہیں

- اپنے کیس کے بارے میں مکمل صورتحال سے باخبر رہنا
  - زیرِ حراست تارکین وطن کو متعلقہ مرکز میں قید کرتے وقت تحریری طور پر ان کے حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا لازمی ہے۔ ادارے سے متعلقہ عام معلومات، مرکز کو اصول و ضوابط اور کسی قسم کی شکایت کی صورت میں کہاں رجوع کیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ تمام معلومات اسے ایسی زبان میں بتائی جانا چاہئے جس کی اسے سمجھ آتی ہو
- امیگرنٹ کی زندگی اس کی جسمانی و صحت کے حوالے عزت نفس کو برقرار رکھا جانا چاہئے اور کسی بھی صورت میں زبانی یا جسمانی طور پر تشدد کا نشانہ نہیں بنانا چاہئے اور نہ ہی اس کی عزت نفس کو مجروح کیا جانا چاہئے
- امیگرنٹ کو عدالتی حکم کے مطابق دی جانے والی تمام سہولتوں سے آگاہ کیا جانا چاہئے قطع نظر اس بات کے کہ متعلقہ مرکز اس کا متحمل ہے یا نہیں
- گرفتاری کے دوران تمام تر میڈیکل سہولتوں کی فراہمی اور سماجی مراکز سے ملنے والی سہولتوں تک رسائی
- امیگرنٹ کی مرضی کے مطابق فوری طور پر متعلقہ شخص اور اس کے وکیل کو گرفتاری کی اطلاع کرنا اور اس کے علاوہ امیگرنٹ کے متعلقہ قونصلیٹ کو مطلع کرنا
- امیگرنٹ کیلئے نامزد وکیل سے ملاقات کا انتظام کرنا اور اگر کوئی ہنگامی صورت ہو تو بھی وکیل سے علیحدگی مین ملاقات کو یقینی بنانا
- مرکز کے اوقات میں امیگرنٹ کے دوست احباب، سفارتخانہ کے حکام سے ملاقات کا اہتمام کرنا کسی بھی شخص کی ملاقات کو صرف عدالتی حکم سے ہی روکا جا سکتا ہے
- اگر وہ مقامی زبان نہیں جانتے یا سمجھتے تو انہیں ترجمان کی سہولت فراہم کی جائے اور وہ معاشی طور پر اس بات کا متحمل نہ ہو تو ترجمان کی خدمات مفت فراہم کی جانا چاہئیں
- امیگرنٹ کے نابالغ بچوں کو بھی ان کے ساتھ رکھا جائے اگر وزارت انصاف کی رپورٹ کے مطابق ان کے مراکز میں خاندانی تقدس کو برقرار رکھنے کے انتظامات ہوں

د) ملک بدری کا عمل شروع ہونے کے ساتھ

- پولیس کا فرض ہے کہ وہ متعلقہ شخص کو اس کی تحریری اطلاع دے
- عدالتی کاروائی کے آغاز کے ساتھ ہی متعلقہ شخص کو **48** گھنٹے دیئے جاتے ہیں کہ وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کا جواب دے اور اپنے دفاع کیلئے ثبوت اکٹھے کر سکے

ح) جب گورنر سول کی جانب سے غیر ملکی باشندے کی ملک بدری کا حکم نامہ دستخط ہو جائے

- پولیس کا فرض ہے کہ فوری طور پر متعلقہ شخص کو اس حکم نامہ کی کاپی فراہم کرے
  - مذکورہ حکم نامہ کی تکمیل اور نوٹیفکیشن کیلئے زیادہ سے زیادہ **6** ماہ میں فیصلہ کرنا ضروری ہے (آرٹیکل **121 REx**)
  - حکم نامہ پر مکمل تفصیل الزامات اور قانون کے مطابق تمام ترشقوں کی موجودگی لازمی ہے۔ اس میں درج الزامات کے علاوہ دوسرے معاملات کا ذکر نہیں کیا جا سکے گا جس کا متعلقہ ادارے کو اختیار نہیں جس کے سامنے اپیل کی گئی ہو (آرٹیکل **132.1/3 REx**)
- پولیس پر لازم ہے کہ وہ متعلقہ شخص کی اپیل کے بارے میں ہونے والے فیصلے سے متعلقہ ملک کے قونصلیٹ یا سفارتخانہ کو مطلع کرے (آرٹیکل **133 REx**)
- پولیس کا فرض ہے کہ اپیل کے بارے کئے گئے فیصلے کا اندراج غیر ملکیوں بارے پولیس کے جنرل رجسٹرار میں اس کا اندراج کرے (آرٹیکل **133 REx**)

اپیل کے بارے میں فیصلہ کے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں

- غیر ملکی باشندے کو فوری طور پر ڈیپورٹ کیا جا سکتا ہے
  - ڈیپورٹ کے احکامات اس صورت میں معطل ہو سکتے ہیں اگر متعلقہ شخص سیاسی پناہ کیلئے درخواست دے دے اور اس کے فیصلہ تک روکی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ حاملہ خواتین کی صورت میں اگر سفر کے دوران ان کے حمل کو نقصان پہنچنے، تو مولود یا زچہ کی زندگی یا جسمانی معذوری کا خطرہ ہو تو بھی ملک بدری روکی جا سکتی ہے (آرٹیکل **141.9 REx**)
  - اگر غیر ملکی باشندے کے معاشی حالات اس بات کے متحمل نہ ہو ملک چھوڑنے کے تمام تر اخراجات وزارت داخلہ کے ذمہ ہوتے ہیں
- سپین میں رہنے کی ہر قسم کی اجازت اور کسی بھی قسم کی ریذیڈنسی کیلئے جاری ہر قسم کے عمل کو بھی معطل کر دیا جاتا ہے

وکیل کو کیا کرنا چاہیے؟

- اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے موکل کو نوٹیفکیشن کیسے جاری ہوا
- اپنے موکل کے خلاف ملک بدری کے حکم کو رکوانے کے لئے اس پر اعلیٰ عدالت سے فوری اپیل کرنا چاہیے اور اس اپیل کے فیصلے تک ملک بدری کے حکم کو معطل کئے جانے کی درخواست دینا چاہیے (آرٹیکل **21.2 REx**)
  - واضح رہے کہ اعلیٰ عدالتی اپیل کیلئے نوٹیفکیشن کی وصولی کے بعد دو ماہ کا وقت ہوتا ہے
- اگر وکیل کے خیال میں اعلیٰ عدالتی اپیل ممکن نہیں تو پندرہ دن کے اندر سپریم کورٹ میں دوبارہ شنوائی اپیل کی جا سکتی ہے
- اگر اس کا موکل زیر حراست نہیں اور اس کے خلاف نئے الزامات لگائے جانے کا امکان ہو تو قبل از گرفتاری کی اپیل کی جا سکتی ہے اور اگر یہ اپیل مسترد ہو جائے تو انتظامی اپیل کی جا سکتی ہے، جس کیلئے **6** ماہ کا وقت معین ہے
  - ملک بدری کا نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ایک مہینے کی مدت کے اندر اندر متعلقہ ادارے کے مجاز افسر کے سامنے آئین کی دفعہ **116** اور **117** تعزیرات سپین کے **30/92** کے **26** نومبر کی **13** جنوری **4/99** کی ترمیم شدہ شق کے مطابق ملک بدری کے حکم کے خلاف اپیل کی جا سکتی ہے
  - مذکورہ اپیل کا جواب تین ماہ کے اندر موصول نہ ہونے کی صورت میں انتظامی خاموشی کے تحت اس کو مسترد سمجھا جائے گا

---

2 ایسی دستاویز جس کے تحت امیگرنٹ عدالتی سیکرٹری کے سامنے اپنی نمائندگی کیلئے کسی وکیل کو نامزد کرتا ہے

3 ایسی کاروائی جس کے مطابق کسی بھی غیر قانونی طور پر مقیم امیگرنٹ کی گرفتاری کی صورت میں اسے فوری طور پر با اختیار عدالتی حکام کے حوالے کرنے کا حکم نامہ حاصل کیا جاتا ہے۔ عابیاس کورپس کیلئے درخواست دے سکتے ہیں الف) امیگرنٹ کا/کی شریک حیات یا اس کے ساتھ عرصہ سے زندگی گذارنے والا/والی شریک حیات۔ والدین۔ دادا۔ دادی۔ نانا۔ نانی۔ اولاد۔ پوتے نواسے یا بھائی بہن ب) وزارت انصاف پ) محتسب اعلیٰ د) با اختیار جج یا مجسٹریٹ (24 مئی 1984 کے قانون کے آرٹیکل 3 ایل اور 6)

اردو

قونصلیت سے رابطہ کرنے کا حق حاصل ہے اس کے باوجود کہ وزارت داخلہ اس سے پہلے ہی رابطہ کر چکی ہو

- ترجمان کی سہولت کی فراہمی کا حق جب غیر ملکی باشندہ ہونے کی بنا پر مقامی سرکاری زبان سمجھتا یا بولتا نہ ہو
- بیرونی ڈاکٹر کی سہولت کا حق اگر ایسا ممکن نہ ہو تو متعلقہ مرکز یا ادارے کے ڈاکٹر کی خدمات کی فراہمی

سفارشات

الف) غیر ملکی امور کے ماہر وکیل کا اہتمام کیا جانا چاہئے

ب) اپنے وکیل سے رابطہ منقطع نہ کریں

پ) پولیس اور عدالت کو غیر ملکی باشندے کی رہائش سے مطلع کریں

الف) ملک بدری کے حکم کے نوٹیفکیشن کے بعد غیر ملکی باشندے کو 48 گھنٹے دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کا جواب دے سکے اور ضروری دستاویزات تیار کر سکے

وکیل کو کیا کرنا چاہئے؟

- اپنے موکل کو اپنے نام ٹیلی فون اور دوسری معلومات سے آگاہ کرے
- اپنے موکل کو اس کی اصل قانونی صورتحال اور اس کے حقوق کے بارے مطلع کرے
- اپنے موکل کے بارے الزامات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے
- اگر اس کے موکل کے خلاف تعزیری جرم کے الزامات بھی ہیں تو فوری طور پر ان کے خلاف تیز ترین ذرائع سے اپیل کرے۔ وکیل کی تعزیری وجوحات پر اور ملک بدری کی وجوحات کے معاملوں میں موجودگی کو الگ الگ رکھا جانا ضروری ہے
- موکل کی گرفتاری کی وجوحات کا بغور جائزہ لینا
- اصول وضوابط کا باریک بینی سے جائزہ لینا
- مخصوص حالات میں پولیس کی کارروائی کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ۔ گرفتاری اور حراست میں لئے جانے کی کارروائی میں معمولی سی بے اصول کو بھی سامنے لایا جانا ضروری ہے
- موکل پر لگائے گئے الزامات کے خلاف تمام تر ثبوت اور ذرائع اپنے موکل کو بچانے کیلئے بروئے کار لانا
- اپنے موکل کے بچاؤ کیلئے بعد میں ہونے والے ہر قسم کے الزامات حالات اور ثبوتوں سے تحفظ جو خلاف استعمال ہو سکتے ہوں اس کیلئے ضروری ہے کہ انتظامی اور عدالتی حکام کے سامنے ہر قسم کی اپیل کی جائے جو مثبت ہو سکتی ہو
- حراست کے دوران ڈیوٹی مجسٹریٹ کے دورے کے دوران موجودگی بہتر ہو سکتی ہے
- قانونی مختار نامہ کیلئے اصرار کرنا چاہئے
- اگر ممکن ہو تو کارپورس کی اپیل کرنا

سفارشات

الف) عدالتی کارروائی اور جرمانے کی سزا کی از سر نو شنوائی کیلئے درخواست دینا

ب) موکل کے خلاف لگائے گئے تمام تر الزامات میں اس سے متعلقہ معلومات اور تفصیل کا ہونا ضروری ہے

- مثال کے طور پر ایمپا ور ونا منتوبہ سول حیثیت (کنوارہ، شادی شدہ، یا اکٹھے رہنے والے جوڑے (کسی کے مقامی باشندے کے ساتھ جذباتی تعلق کا ہونا یا نہ ہونا۔ یورپی باشندہ یا غیر ملکی یا قانونی ریذیڈنٹ۔ بچوں کا ہونا، پہلے سے موجود اجازت نامے، معاشی حالت، سیاسی پناہ، سپین میں پیدائش اور آخری پانچ سال تک سپین میں لیگل قیام (غیر ملکی بذات خود یا اس کا شریک حیات) کسی معذوری کی بنا پر کوئی خصوصی سہولت کی موجودگی، بے روزگاری یا کسی تربیتی پروگرام میں شرکت (غیر ملکی بذات خود یا اس کا شریک حیات) 18 سال سے کم عمر ہونا، انسانی مافیا کے خلاف قانون کی مدد کرنا، مخصوص حالات کیلئے عارضی ریذیڈنسی کی درخواست کا پہلے سے موجود ہونا، خواتین کا حاملہ ہونا جو ملک بدری کے دوران ان کے حمل کیلئے خطرہ کا باعث ہو، کسی ایسے جرم میں ملوث ہونا جس کی سزا 6 سال سے زائد ہو یا ایسا جرم جس کی سزا 6 سال سے کم ہو مگر بعض وجوہات کی بنا پر ملک بدری سے اس میں خلل پڑتا ہو یا ایسی صورت میں کہ زیر حراست وقت متعین ہونے کی وجہ سے ملک بدری ممکن نہ ہو

ج) اپنے دفاع کیلئے ایسی تمام معلومات کی فراہمی جو وکیل کیلئے ضروری ہو

د) اپنے وکیل سے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کی نقل طلب کرنا

غیرملکی تارکین وطن کی ملک بدری یا حراست حقوق وتحفظات کے بارے معلوماتی گائیڈ

غیرملکیوں بارے قانون کے مطابق ایسے تمام افراد کو ملک بدر کیا جاسکتا ہے جن کے پاس کام یا رہائش کی ریذیڈنسی نہ ہو۔ ملک بدری کو یقینی بنانے کیلئے عدالت متعلقہ فرد کو قید کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔ زیرنظر معلوماتی گائیڈ میں مختصر طور پر ملک بدری یا قید سے متعلقہ قانون کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تارکین وطن کے حقوق اور تحفظات کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے

۱۔ ملک بدری

الف۔ ایسے تمام تارکین وطن جو سپین میں غیرقانونی طریقے سے رہ رہے ہوں ان کو انتظامیہ ملک بدر کرسکتی ہے (آرٹیکل 57.1/LEx)[1]

ایک تارکین وطن اس وقت غیرقانونی حالت میں تصور کیا جاتا ہے جب۔

- اس کی اس ملک میں رہنے کی اجازت کو بڑھانے کا حکم نہ دیا گیا ہو
- اس کے پاس کوئی ریذیڈنسی نہ ہو یا اس کی ریذیڈنسی کو ختم ہوئے تین ماہ سے زیادہ کا عرصہ گذر چکا ہو
- اور اگر غیرملکی باشندے نے ریذیڈنسی ختم ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر اندر تجدید کیلئے درخواست نہ دی ہو (آرٹیکل 53.a/LEx)

◀ ریذیڈنسی کی تجدید کیلئے درخواست دینے کے تین ماہ کے اندر درخواست دہندہ کو انتظامیہ کی طرف سے کوئی جواب نہ آئے تو اس کو مثبت جواب تصور کیا جاتا ہے (آرٹیکل 54.10/REx) اگر انتظامیہ کی جانب سے ریذیڈنسی مسترد ہونے کا جواب مل جائے تو ایسی صورت میں ضروری ہے کہ۔۔ (الف) فوری طور پر اس کے خلاف متعلقہ انتظامیہ کے پاس اپیل کی جانا چاہئے (آرٹیکل 114.2/LEx دفعہ 30/92) (ب) مذکورہ اپیل کا فیصلہ ہونے تک ملک میں رہنے کی اجازت کی درخواست دینا چاہئے، انتظامی اپیل کے بعد دوسری اپیل کی جانا چاہئے (آرٹیکل 115.3LEx دفعہ 30/92)

ب)۔ وہ غیرملکی شخص جس کے پاس رہائشی ریذیڈنسی نہ ہو اسے پولیس ملک بدری کے احکامات کے حصول اور کاغذی کاروائی کیلئے گرفتار کرسکتی ہے

72 گھنٹے سے زیادہ دیر تک زیرحراست نہیں رکھا جاسکتا ہے۔

غیرملکی باشندے کے حقوق کیا ہیں؟

الف) پولیس حکام یا عدالتی حکام کے سامنے ملک بدری کی وجوہات بیان کرنا

ب) وکیل کی خدمات

پ) اگر موکل کے مالی حالات بہتر نہ ہوں تو مفت سرکاری وکیل کی فراہمی (آرٹیکل 22.1/LEx)

ت) قانون کی دفعہ **520** کے مطابق مجرمانہ عدالتی کاروائی کے مطابق "تمام افراد جو گرفتار یا زیرحراست ہوں ان کا حق ہے کہ انہیں فوری اور واضح انداز میں ان پر لگائے گئے الزامات اور جرائم کے متعلق آگاہ کیا جائے جن وجوہات کی بنا پر ان کو آزادی سے گھومنے پھرنے کے حق سے محروم کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ ان کے قانونی حقوق مندرجہ ذیل ہیں

◀ خاموشی اختیار کرنے کا حق، اگر کوئی بیان کسی یا تمام سوالوں کا جواب نہ دینا چاہے اور صرف جج کے سامنے اپنا بیان دینا چاہے تو یہ اس کا حق ہے

◀ کسی جرم کا اقرار یا انکار کرنے کا حق

◀ پولیس اور عدالت میں بیان دیتے وقت اپنے لئے وکیل کا انتظام کرنے کا حق۔ اگر اس کے معاشی حالات اس بات کے متحمل نہ ہوں تو سرکاری وکیل کی مفت فراہمی اور تمام کاروائی کے دوران اس کی موجودگی پر اصرار کرنے کا حق بھی حاصل ہے

◀ اپنے کسی قریبی اہل خانہ یا دوست کو اطلاع دینے کا حق اور اسے ہر لمحے تبدیلی کی صورت میں گرفتاری اور حراست کی جگہ بتانے کا حق۔ غیرملکی باشندوں کو اپنے متعلقہ

---

1 غیرملکیوں بارے قانون میں کسی بھی غیرملکی باشندے کو ملک بدر کرنے کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں (غیرملکیوں کے قانون کے آرٹیکل 54.1۔اے۔ بے اور آرٹیکل 53۔اے اور ایف) زیرنظر گائیڈ میں صرف ملک میں رہنے کی ریذیڈنسی نہ ہونے کی شقوں پر بحث کی گئی ہے تاہم تمام صورتوں میں طریقہ کار ایک ہی جیسا ہوتا ہے

اردو

L'*Observatori del sistema penal i els drets humans* de la Universitat de Barcelona (OSPDH) és un centre d'investigació, estudi i treball que té com a objectius, per una banda, investigar des d'una perspectiva crítica què tipus de tractament realitza el sistema penal i les seves agències d'aplicació (policia, magistratura i presó) a un conjunt de problemes socials que afecten a les societats europees; i, per una altra, contribuir a la promoció de la cultura dels drets humans, cada cop més amenaçada per processos i polítiques d'exclusió i discriminació i per les polítiques d'alarma social i "d'emergència" construïdes i patides per les modernes societats occidentals.

L'OSPDH neix en el marc d'una sèrie de paradoxes i apories contemporànies: les societats actuals presenten importants potencialitats de desenvolupament i de circulació de la informació però, alhora, provoquen una ampliació dels sectors que habiten en l'exclusió social, tot el qual contribueix a crear una sensació d'inseguretat i d'alarma generalitzada que reclama "solucions urgents i dràstiques". És l'anomenada "societat del risc" o de la inseguretat permanent, avui més fràgil per la institucionalització i extensió d'una cultura punitiva i bèl·lica impulsada per les institucions del control jurídic-polític. Aquestes pretenen encarrilar la conflictivitat social a través del sistema penal, el qual no està preparat ni ha de realitzar tal funció. Davant d'aquesta política és cada vegada més necessari l'anàlisi de semblant conflictivitat, de les respostes institucionals i, en el seu cas, proposar camins alternatius. Per desenvolupar aquests objectius l'Observatori divideix el seu treball en tres grans tipus d'activitats: a) d'investigació; b) docents, encaminades a l'anàlisi dels problemes socials i a la promoció d'una cultura respectuosa i compromesa amb els drets humans; c) l'observació de les institucions del sistema penal, les quals necessiten d'un ull extern que penetri en elles i les travessi per informar a la societat civil en llaures de la transparència i de l'estricta legalitat que han de presidir les seves actuacions.

Àrees de treball del OSPDH:

a) Gènere; b) Immigració i Estrangeria; c) Presons; d) Menors; e) Justícia.

Proyectes d'Investigació i estudis que desenvolupa actualmente l'OSPDH:

1) Que parlin les dones. Estudi de l'empresonament sobre l'entorn familiar
2) Gènere i Reinserció Social. Dones preses a Barcelona
3) Una aproximació a la vulneració dels drets humans de les treballadores sexuals a la ciutat de Barcelona
4) Justícia de Proximitat
5) La implementació dels drets a l'assistència sanitària, a les prestacions i serveis de la Seguretat Social i als serveis i prestacions socials bàsiques en relació amb els estrangers en els barris de Trinitat Vella, El Raval, Eixample Dret
6) Estudi sobre el funcionament de les mesures no privatives de llibertat en el sistema de Justícia Juvenil a Catalunya
7) Projecte d'estudi sobre la viabilitat de la creació de la figura d'Adjunt al Síndic de Greuges de Catalunya en matèria penitenciària
8) "*Challenge. the changing Landscape of European Liberty and Security*", (Contract núm. CIT1-CT-2004-506255)
9) Privació de Llibertat i Drets Humans Conseqüències de les reformes legislatives espanyoles (penals i penitenciàries) a les presons

Publicacions del OSPDH:

L'Empresonament a Catalunya, Edicions 1984, Barcelona, 2004.

Primer Informe sobre los procedimientos administrativos de detención, internamiento y expulsión de extranjeros en Cataluña, Virus, Barcelona, 2003 (tambè en **www.ub.es/ospdh**)

Sistema penal y problemas sociales (Bergalli y colabs.), Tirant lo Blanch, Valencia, 2003.

Mitologías y discursos sobre el castigo. Historia del presente y posibles escenarios (I. Rivera, coord.) Anthropos. Barcelona, 2004.

Alessandro Baratta: El pensamiento crítico y la cuestión criminal, Anthropos, Barcelona, 2004.

Política Criminal y Sistema Penal (I. Rivera, coord.), Anthropos, Barcelona, 2005.

Recorridos y posibles escenarios formas de la penalidad (I. Rivera y M. Monclús), Anthropos, Barcelona, 2005.

Rev. *Panoptico*. Nueva Época, n. 1-7, Virus, Barcelona, 2004.

OBSERVATORI DEL SISTEMA PENAL I ELS DRETS HUMANS
tel. 934024417 · fax. 934021067 · observsp@ub.edu - www.ub.es/ospdh
Facultat de Dret. Avd. Diagonal, 684. Desp. 408 (Edif. Ilerdense). 08034. Barcelona

INTERNAMENT I EXPULSIÓ D’ESTRANGERS
GUIA INFORMATIVA DE DRETS I GARANTIES

La Llei d’Estrangeria permet l’<u>expulsió</u> dels estrangers/es que es troben a Espanya i que no tenen permís de residència. Per facilitar l’expulsió el jutge pot decidir el seu <u>internament</u>.

Aquesta guia informa de manera abreujada als estrangers/es sobre els requisits i els tràmits que estableix la llei per portar a terme l’internament i l’expulsió. Així mateix s’indiquen els drets i les garanties que la llei els atorga en aquests casos.

INTERNAMIENTO Y EXPULSIÓN DE EXTRANJEROS
GUÍA INFORMATIVA DE DERECHOS Y GARANTÍAS

La Ley de Extranjería permite la <u>expulsión</u> de extranjeros/as que se encuentran en España y que carecen de permiso de residencia. Para facilitar la expulsión el juez puede decidir el <u>internamiento</u>.

Esta guía informa de modo abreviado a los extranjeros/as de los requisitos y trámites que establece la ley para llevar a cabo el internamiento y la expulsión. Asimismo se indican los derechos y garantías que la ley les otorga en estos casos.

INTERNMENT AND EXPULSION OF FOREIGNERS
INFORMATIVE GUIDE OF RIGHTS AND GUARANTEES

The Spanish Alienage Law (Ley de Extranjería) stipulates the <u>expulsion</u> of foreigners being in Spain and not having residence permit. In order to make the expulsion easier, the judge can decide their <u>internment</u>.

This guide informs foreigners in an abridged way about the requirements and proceedings that the law establishes to carry out the internment and the expulsion, as well as about the rights with which the law provides them.

INTERNEMENT ET EXPULSION DES ÉTRANGERS
GUIDE INFORMATIF DES DROITS ET GARANTIES

La Loi sur l’Immigration permet <u>l’expulsion</u> des étrangers/ères qui se trouvent en Espagne sans permis de résidence. Pour décréter l’expulsion, le juge peut décider <u>l’internement</u>.

Ce guide informe de façon abrégée les étrangers/ères des nécessités requises et des démarches établies par la loi pour décréter l’internement et l’expulsion. De même, on y cite les droits et les garanties que la loi permet dans ces cas.

غیرملکی تارکین وطن کی ملک بدری یا حراست حقوق وتحفظات کے بارے معلوماتی گائیڈ

غیرملکیوں بارے قانون کے مطابق ایسے تمام افراد کو ملک بدر کیا جا سکتا ہے جن کے پاس کام یا رہائش کی ریذیڈنسی نہ ہو۔ ملک بدری کو یقینی بنانے کیلئے عدالت متعلقہ فرد کو قید کرنے کا حکم دے سکتی ہے زیرنظر معلوماتی گائیڈ میں مختصر طور پر ملک بدری یا قید سے متعلقہ قانون کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تارکین وطن کے حقوق اور تحفظات کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے

اعــــتـــقـــال الأجـــانب وطــــردهــــم
دليل توضيحي حول الحقوق والواجبات

إن قـــانون الأجانـــب يـسمح <u>بطرد الأجانب</u> المتواجدين في إسبانيا وليس لديهم رخصة إقامة. ومن أجل ترتيب إجراءات الطرد يحق للقاضي أن يصدر أمرا <u>بالتوقيف</u>.

هــذه الدلــيل يشــرح للأجانب بطريقة مبسطة الشروط والإجراءات التي ينص عليها القانون من أجل تنفيذ التوقيف والطرد.